جستجو

لازمی تقاضائے فطرت ہے کہ کائنات میں ارتقاء اور تلاش و جستجو کا عمل بدستور جاری رہے تا کہ اس میں جمود پیدا نہ ہو۔ اسلام پہلا اور آخری دین ہے جس میں دعوتِ فکر و تحقیق اور تلاش و جستجو کا سب سے زیادہ سامان فراہم کیا گیا ہے۔ اسلام اوّل و آخر دینِ علم و تحقیق ہے جس میں صاحبانِ علم و دانش کی بھرپور قدر افزائی اور جہلا کی پُرزور مذمت کی گئی ہے۔ دینِ فطرت کی رُو سے علم و تحقیق سے وابستگی ایمان کا لازمی تقاضا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اس کے بغیر زندگی اعتماد اور وقار سے محروم رہتی ہے اور ترقی کی راہ مسدود ہو جاتی ہے۔

اسلام کا آغاز علم و تحقیق سے ہوا جس نے تحریک کی شکل اختیار کی۔ قرونِ وسطیٰ مسلمانوں کی علمی، سائنسی اور تہذیبی ترقی کے عروج کا دور کہلاتا ہے جو کئی صدیوں پر مشتمل ہے۔ امت مسلمہ کا باعثِ صد افتخار طرۂ امتیاز ہے جو آنے والے ہر دور کے لیے مشعل راہ بنا۔ دورِ حاضر میں گزشتہ کارہائے نمایاں سے استفادہ کرتے ہوئے اُن میں تحقیقات کا اضافہ کیا جا رہا ہے اور یہ عمل مشرق و مغرب میں جاری ہے۔ اس سلسلے میں اسلامی علوم و فنون میں تحقیق و جستجو کا رجحان بہت خوش آئند اور حوصلہ افزا ہے۔ اس ضمن میں اعلیٰ تعلیمی اداروں کے شعبہ جاتی تحقیقی مجلّات کا حوالہ بھی بہت اہم ہے جو نئے نئے علمی گوشوں کو منظر عام پر لانے اور تحقیقی نکات کے فروغ میں قابل ذکر کردار ادا کر رہے ہیں۔

شعبہ علومِ اسلامیہ و عربی گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد کا تحقیقی مجلّہ ''ضیائے تحقیق'' اِسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ جو جنوری ۲۰۱۱ء سے ششماہی بنیادوں پر مسلسل اشاعت پذیر ہے۔ بحمد اللہ! شعبہ علومِ اسلامیہ و عربی کو یہ اعزاز بھی نصیب ہوا ہے کہ اس کے زیرِ اہتمام ''مسندِ سیرت'' (Seerah Chair) کا قیام عمل میں آچکا ہے۔ اس سلسلے میں شعبہ ہٰذا جناب وائس چانسلر، پروفیسر ڈاکٹر ذاکر حسین کا تہہ دل سے شکر گزار ہے جن کی خصوصی دل چسپی اور سرپرستی کے باعث ''مسندِ سیرت'' کے قیام کا مرحلہ پایۂ تکمیل کو پہنچا۔ اسی مناسبت سے از راہ تشکّر، ضیائے تحقیق کے شمارہ ہٰذا کو ''سیرت نمبر'' کے طور پر شائع کیا گیا ہے جو ملکی و غیر ملکی محققین کے مضامین سیرت سے آراستہ ہے۔ بھرپور کوشش کی گئی ہے کہ مجلّہ ایچ۔ای۔سی۔ کے مطلوبہ معیار کے مطابق ہو۔ ہم اپنے ان تمام فاضل تحقیق نگار حضرات و خواتین کے ممنون ہیں جنھوں نے ضیائے تحقیق کے اس ''خاص نمبر'' کے لیے اپنے گراں قدر مضامین ارسال کیے!

(مدیر)

ooo